اشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ الَّذِي لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ

منشور محمدی

منشور رسولان بر محتشم بخانم	باخاتم و مهر آمده منشور محمد
توریت بلاتریه انجیل تجمیل	گویان صفت دیگر میرور محمد
فرمان رسولان سلف ساخته مرفوع	توقیع خلافیت منشور محمد
توریت و هم انجیل بر اقتدار تجمیل	چون گشت علم رایت منشور محمد

قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ يَا بَنِي إِسْرَائِيلَ إِنِّي رَسُولُ اللّٰهِ إِلَيْكُمْ مُصَدِّقًا لِمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرَاةِ وَمُبَشِّرًا بِرَسُولٍ يَأْتِي مِنْ بَعْدِي اسْمُهُ أَحْمَدُ

قیمت سالانہ منشور کی معہ محصول ڈاک صرف ۱ روپیہ ہے جن خریداران محمدی کو اسکی خریداری منظور ہو ارسال مثلی سے اطلاع فرماویں اگرچہ نوشت و خواند تحریر مضامین و غیرہ منظور ہو تو ان مضامین کو بخط واضح تحریر فرما کے بنام محمد شریف مہتمم مطبع و اخبار منشور محمدی واقع معسکر بھیجدیا فرماویں اگر حالی ہم حضرات زر قیمت بھیجدیں روانہ فرماویں تو بذریعہ نوشت باحتی الوقت یا مکث نصف آنہ یا زائد فی روپیہ نصف آنہ بصیغہ رجسٹری ارسال فرمائیں

مثنوی

حمد حق کا زبان پہ جاری ہی
وصف جسکی جناب باری ہی

نعت اسکی زبان پہ ہی ہر دم
وصف جسکی ہی شافع عالم

نام سے جسکے آج کل منشور
اہل باطل پہ ہو گیا مقہور

ہی یہ منشور بادشاہ ام
جلوہ افروز جملہ عالم

اسمین اثبات دین ہی کامل
رد شبہات کجرو و جاہل

اسکے انوار سے یہ من ہی عجب
شمس تابان کو جیسکے مستور

اسکا ایسا ہی لمعہ تابان
اسکے دل سے ہین سب تمنائی

غزل

ہوی گل بدن ہوای خوے تو
مشک چین و بستہ گیسوے تو

یا ہلال عید یا قوس قزح
یا کلید مدعا پر روے تو

جلوہ خورشید و ماہ چاردہ
اشنہ از روشنی روے تو

مشک و عنبر را براتی میدہد
انگبہت راحت فزای بوے تو

گلستان ہشت فردوس برین
گلبن تر بوی پور انبوے تو

مینماید سبزہ و گلشن را نہال
در شمشاد دلجوے قامت دلجوے تو

مدت العمر پست کا عجاز خرین
ہست سر گردان محبت وجوے تو

جنرل برون سیلہ شاجانی پر بغیر مقابلہ قابض ہو جاکر کیا دیکھتا
ہی کہ فوج امیر کابل نہایت استحکام کے ساتھ علی مسجد مین مقیم
ہی ۔ اس نے علی مسجد پر گولہ برسا کر دشمن کو اپنی طرف مایل کرنے
کی غرض سے تہوڑی سی اپنی فوج کو بڑہایا ۔ مگر وہ علی مسجد
حملہ کرنے کے معاملہ کو تعویق مین اسواسطے ڈال کر اس فوج کا
انتظار کر رہا ہے جو وہان آیندہ ہی ۔ فقط

لاہور ۲۳ نومبر ۔ حملہ آوری دیورشس علی مسجد کے دربارہ
سول اینڈ ملٹری گوسٹ مین کو ایف بکشرت درج ہوے ہین
جس سے یہ معلوم ہوتا ہی کہ سر ہنری برون صاحب کے ماتحت
فوج مین ۹ ہزار سپاہ سے جسمین پیدل سپاہ کے چار برگید
اور پانچ ہیا تری توپخانہ اور ایک برگید رسالہ کی ہے یورشس
کی نسبت یہ تجویز تہی کہ شمالی جانب علی مسجد کے ایک تنگ
راستہ کے فورا قابض ہو جاوے ۔ راستہ مذکور طول مین دو میل
کا ہی اور قلعہ علی مسجد کی گیاریزن کو معہ اتواپ وغیرہ فرار
ہونے کے لئے وہ ایکہی راہ ہی پنجشنبہ ۲۱ دین کو صبح کے چند
گھنٹہ پیشتر پہلی اور دوسری برگید ایک ایک کوہی ہیا تری
لی ہوی زیر کمان جنرل میاکفرسن صاحب کے تنگے کو پہونچے
غول مذکور کو وہان واقع لاشورہ مین پہونچ کر کوہ کہوتاسر
کی شمالی چوٹی پر مقام سپہری کے قابض ہونیکے لئے
۱۲ میل کی راہ بہت خراب ہی ۔ ٹنلز کی برگید کو کہوتاسر
لینے کا کام سپرد کیا گیا تہا جہان دشمن نے بہت سی توپین
رکہی تہین اور انکے بعد وہان سے پیش روی کرکے علی مسجد
کے حوالی ایک مقام کو جانے کے واسطے وہ مقرر ہوی تہی
مقام مذکور سے برگید مزبور کا توپخانہ قلعہ علی مسجد کو گیون وغیرہ
پر گولہ اندازی کر سکتا تہا اور اسکی پیدل دامن شہر پر
پر اتر کر دشمن کے غول چپہ سے مقابلہ کر سکتی تہی ۔ اس اثنا مین
جنرل میاکفرسن کا غول اس کام پر مقرر شدہ کہوتاسر سے
پیشقدمی کرکے سر سامبرون کے سامنے کی پوزیشن سے میوگیا ریزن
کہ علی مسجد سے ہانکدی جاویگی اسکی راہ روکدے ۔

سر سامبرون بہت سویرے داخل خیبر ہوا اور اگنے
کوشاجانی کی چوٹی پر پہونچا اور تہوڑے وقت بعد ہاپوئٹز
کی ایک بیاتری آتے ہی فورا اسنے علی مسجد پر گولہ اندازی
شروع کردی جس سے دشمن کی فوج کا بڑا سا جماؤ نظر آیا
اور سر سامبرون حکم حملہ آوری دینے کی خاطر باون سے
جو برگیدین کہ آنے والی تہین انکے انتظار مین تہا ۔ راستہ
درست حالت مین نہ ہونیکے سبب سے برگید مے مذکور
کے آنے مین دیری ہوی تہی مگر اتنے مین شب ہو گئی اور تمامی
لشکر کا پہرہ قایم ہو گیا صبح کو کیا دیکہا جاتا ہے کہ دشمن
کے لوگ علی مسجد کو معہ اتواپ و بارود گولہ وغیرہ کو چہوڑ کر
فرار ہو گئے ہین پیاتری اقوام کے لوگ ہمارے ساتہ دوستی
و موافقت سے ہین اب ہمارا لشکر وزیرہ کے نزدیک آگے
بڑہ رہا ہے فقط ۔

کلکتہ ۲۳ نومبر ۔ ۲۲ دین ماہ حال کی صبح کو بغیر جنگ
و مقابلہ کے مقام علی مسجد ہمارے قبضہ و تصرف مین آگیا ۔

لاہور ۲۴ نومبر ۔ ایک بہت بڑی افواہ اور ہی ہے
اور اسسے یہ معلوم ہوتا ہے کہ درہ خیبر مین امیر کابل کی

فوج تھی اس سے بہت سی فوج انگریزیہ کے ہاتھہ مقید ہوچکی اور سوا اسکے ۲۲ توپ بھی صاحبان انگریز کے ہاتھہ لگ گئین مسلمانان اسیر مین بہت سے جرنیل و سردار ہونے کا قیاس کرتے ہین کہ علی مسجد مین افغانیان نہایت عمدہ توپ زنی کرتے تھے مگر انکا گولہ ٹکر کھاکر نہین پشتا تھا فقط

کلکتہ ۲۱ - نومبر - دوسری بلوچی رجمنٹ کی ایک ونگ اور دویم پنجابی گھوڑچڑہی رجمنٹ کا بدرقہ ۱۷ دین ماہ حال کو کذجی لاک کیطرف روانہ ہوا اور اسکے عقب سے ۱۹ دین کو ۲۳ دین کلہاڑ مار کی ایک ونگ درہ مرغی مین کام کرنے کے لئے روانہ ہوی - ۲۱ دین ماہ حال کو دویم پنجابی گھوڑچڑہی رجمنٹ کی ایک ونگ اور کلہاڑ مار کی باقی رجمنٹ اور یعقوب آباد کی دو بیاٹری کوہی توپخانہ اور پشاور کی ایک کوہی بیاٹری یہہ سب کذجی لاک کو روانہ ہونیوالے ہین جہان اونٹون کے لئے چارہ اور گھانس بکثرت موجود ہے فقط

کلکتہ ۲۳ نومبر - جنرل بدلف صاحب اور اسٹاف اور پولیٹکل اجنٹ وغیرہ ۲۲ دین کو کوہلاک مین جا پہنچے جہان جنرل صدر نے لشکر کے روبرو جنگ کا اشتہار ۲۴ دین رجمنٹ نے کوئٹہ سے پیشروی کی اور بلوچی رجمنٹ سوا توپ اتوار کو جنرل اسٹورٹ کے پہنچنے تک اس سے زیادہ پیشن بڑھے گی -

شکارپور ۲۰ نومبر - جنرل اسٹورٹ صاحب کچھ دن بیمار رہے اور کل کے روز بغرض روانگی

کوئٹہ یہان سے کوچ کرنے والے ہین انکے ہمراہ ۶۰ دین رلفل رجمنٹ کی ایک کمپنی اور ۱۹ دین رسالہ کی ایک پلٹن کا بدرقہ رہیگا۔

تمامی پہلی ڈویژن ملتان سے تحریک کرچکی ہے جس پیدل رجمنٹ کا کہ توپون کے ساتھہ بطور بدرقہ کے جانا قرار پایا ہے شکارپور سے کمپنیون مین تقسیم ہوکر آگے کو بڑہیگی - ۶ دین رلفل رجمنٹ اور ۱۰ دین سکھہ رجمنٹ کل کے روز یہان آنے والی ہے - فقط از شمس الاخبار مدراس

تازہ اخبارات تاربرقی

مورخہ ۲۶ نومبر - لاہور ۲۳ نومبر - جنرل راس جو سپہ سالار پشاور ہی سے ایک اطلاع مرقومہ ۲۲ نومبر آئی اس سے معلوم ہوتا ہی کہ سر رابرٹس کی فوج نے درہ خیبر مین ۲۱ دین کی صبح کو داخل ہوکر اور پہلی و دوسری برگید اس سے جدا ہوکر روانہ اس ناحیہ مقام مک و اطراف جانب مین جگہ جگہ کی فوج امیر و فوج انگریزیہ کے درمیان دن کے دو پہر یعنے ۱۲ گھنٹہ سے شام کے چار بجے تک ایک بڑی سی جنگ بوقوع آئی امیر کابل کا توپخانہ نہایت درستی کے ساتھہ گولہ زنی کرتا تھا چار ساعت مذکور کے وقت ۳ برگیدون نے ید کمان البیارڈ کے پیشقدمی کرتے ہوے توپخانہ علی مسجد کے قریب پہونچ جاکر انگریزی ۱۲ پونڈی اتوار نے آگ برسانا شروع کردیا افغانیون کے توپخانہ کو خاموش کردیا آخر شب اس شب یعنے ۲۲ دین کی رات کو فوج انگریزیہ علی مسجد کے روبرو بغیر خون کے بڑی اور اس بات کو افغانیون نے علی مسجد کو خالی کردیا

سرسامبرون نے علی مسجد سے ۲۲ دین کی شب کو جو رپورٹ روانہ کی سو اس سے یہہ واضح ہوتا ہی کہ فوج امیر کابل کی جو اتوار کے روز انگریزیہ کے ہاتہ لگین وہ سب اسوقت ایک جگہہ جمع ہوئین ہون مگر وہ شاید قریب ۱۰ توپون کے ہونگے۔ اور انکے ساتہ بہت سے خیمجات اور چند دس خچر دستیاب ہوے۔ میجر بروج اور لفٹن فنر زلاد علاقہ ۲۷ دین رحمبنت غیتو افغانستری مارے گئے اور کپتان مکلین علاقہ ۱۲ دین مکہہ رحمبنت مجروح ہوے اور چند یعنے ۲۰ یا ۳۰ شخص کہ مقتول ہوے مجروح ہوے شب ۲۲ دین کو فوج انگریزیہ نے علی مسجد مین گنہ کیا اور آج ۲۳ دین کو لندیخانہ کیطرف پیشقدمی کریگی۔ دوسری برگیڈ ماتحت جنرل ٹیلر نے علی مسجد کو کابلیون کے خالی کرنیکے وقت انکے راستہ کو کاٹدیا بہت سے کابلیون کو گرفتار کرلیا اور انہون نے ہتیار اپنے انگریزون کے سپرد کردئے۔ فوج جنرل بذلف نے میجر ساندیمان کے ہمراہ پشین نامی مقام کے قرب جوار مین پیشقدمی کی۔ پشین مین فوج انگریزیہ کے ساتہ مقابلہ ہونے کی کچہہ ایک تجویز نہین ہوی۔ ایک تار برقی جو میجر کوانا ری کے پاس سے ۲۳ دین کی آئی سو اس سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ افریدیون نے امیر کابل سے منحرف ہوکر پانسو سپاہ کابل کے مزاحم ہوتے ہوے انکے آلات اور کپڑے نکال لیا اور شب امن کے ساتہ بسر ہوی۔ فقط

کلکتہ ۲۵ نومبر۔ انگریزی اخبار کوارٹرلی ریویو اور فوج کوئیتہ سے سرحد کے اس پار ہوکر ملک افغانستان مین ۲۰ منزل ماہ بغیر کسی ایک مزاحمت کے پیشقدمی کرکے پشین نامی مقام مین ہفتہ کے روز پہونچنے والی تہی۔ موکیرانے اگر سرکار

انگریزیہ سے نوکری طلب کی ہی اور انکا بیان ہی کہ انکی قوم امیر کابل سے پردل ہوگئی ہی اور فوج انگریزیہ کی پیشقدمی ہوتے ہی وہ امیر سے باغی ہوجاوینگے اس سے پایا جاتا ہی کہ فوج انگریزیہ سے جزا سا مقابلہ نہوگا۔ بہت سا اسباب خوراک کا سرسامبرون کا اشتورن پر فوج انگریزیہ مین آرہا ہی۔ معلوم ہوتا ہی کہ فوج انگریزیہ فورا جلال آباد کی طرف پیشقدمی کریگی فقط

لاہور ۲۶ نومبر۔ علی مسجد کیطرف پیشقدمی کرنیکے وقت فوج انگریزیہ کا جو نقصان ہوا اسکی تفصیل پہ دوسرا پارسل گئی ہے اور وہ یہہ ہی۔

۱ ولایت نا سردار۔ اور ایک آدمی ۱۵ دین کا اور ایک شخص ارٹلیری کا ۸ اشخاص ۱۴ سکہہ رحمبنت کے اور ۲ شخص ۲ دین غیتو افغانستری کے مارے گئے۔ اور ایک شخص ولایت نا سردار ۱۴ دین سکہہ رحمبنت کا اور ارٹلیری کے ۱۱ شخص ۱۴ سکہہ رحمبنت کے ۱۲ شخص ۱۴ غیتو افغانستری کے زخمی ہوے۔

امیر کابل کے سپاہون مین جو بیمار اور مجروح ہوے ہین انکی ایک تعداد علی مسجد اور اسکے اطراف مین ہی امیر کابل کی فوج کو علی مسجد سے واپس جانے دیکر جس فوج نے کہ سرسامبرون کا مقابلہ کیا سو وہ پہلی سکہہ رحمبنت اور گیند رحمبنت ہی۔

علی مسجد مین جب قیام کیا گیا تو اسوقت فوج ماتحت جنرل کمفرسن سرسامبرون کی فوج سے ۲۲ دین ماہ حال کو پیر اگر ٹال ہوچکی ایک کیفیت جو آئی اس سے واضح ہوتا ہی کہ ۲۳ دین کو فوج انگریزیہ نے مقام مذکور پر بغیر مقابلہ کے قبضہ کرلیا۔ فوج انگریزیہ کے جلال آباد داخل ہونے سے پیشتر اسکی فوج محمد نے سوات تا محمد شاہ خان لنڈی کوتل

مطبع بحر الاسلام معسکر بنگلور مین چھپا

بقیہ اکل حشیرہ اور قیود اسکے

وقفہ ۲۳۶ دوسری مسلک قوت مخیلہ کے برا
اور خوبی کی چنانچہ اسکے بھی دو شاخ ہین ایک قوت قوی
ارادت و اختیار کے رشتہ مہمال کو تحلل لینا بخلاف
ہیم کے کہ وہ افعال قہرا اختیار کرتے ہین لیکن انکے خلا
نفوس ہین وہ افعال بیچہ نہین جاتے نہ اون افعال سے
مزاح ہے اور کے نفوس رنگین ہوتے ہین بلکہ جو قوی
روح ہوا ہی سے کام ہین منحط اونہین قوی جین متعلق
ہو رہتے ہین پس نقل اونکے افعال ازین سے صادر ہوتا
انسان ہوتا ہی وقفہ ۲۳۷ اور ارادی جو افعال
کرتا ہی تو افعال تو قطا ہو جاتے ہین پر افعال کی روح
نکالکر اونکو نفس تحلل لیتا ہی پھر نفس جیتا یا تو زندہ ہوتا
ہے یا خلت وقفہ ۲۳۸ اور شارح عہ کا قول
کہ شرط مواخذہ کی افعال پر یہ ہے کہ اونکو باختیار کیا
ہو بمنزلہ قول طبیب کے ہی کہ شرط ذہر سے متضرر ہونے
کی اور تریاق سے منتفع ہونے کی یہ ہے کہ دو زحلق
مین داخل ہو کر شکم مین اور جاوین وقفہ
۲۳۹ علامت تحلل جانے ارواح اعمال کی یہی ہے
کہ تمام بنی آدم کی امتین حجا اور ریاضات اور عبادات
پر متفق ہین اور ان سب سے انوار بعد ان بیچنے مین
اور معاصی اور منہیات سے باز رہنے پر متفق ہین اور ان
سب کے عادت بوجدان مجبور کیتے ہین وقفہ ۲۴۰
اور دوسری مشرع احوال اور مقامات رقیہ مین چنانچہ

شہد کی محبت اور سیب تربوز وغیرہ وہ اشیاء جو بہلیم ہین
پائے جاتے وقفہ ۲۴۱ پھر اگر کوئی کہے کہ انسان پر
کہان واجب ہوا کہ نماز پڑھے اور کہان سے واجب ہوا کہ
بہیمہ کے تابع رہے اور کہان سے واجب ہوا کہ زنا اور خمر حرام
ہوا تو جواب یہہ ہے کہ انسان پر یہہ واجب ہوا اور وہ
حرام ہوا اونہین کے جہان سے بہایم پر واجب ہوا کہ گھاس
کھاوے اور گوشت کھانا اونپر حرام ہوا اور بندون
پر گوشت کھانا واجب ہوا اور گھاس کھانا حرام ہوا
جہان سے بندے کے گمن ہے واجب ہوا کہ سجود یعنے شاہ
گمن کا بتایا کرے وقفہ ۲۴۲ فرق انسان کو
حیوانات اپنے علوم کو بجہاد جبلی حاصل کرنیکے محتاج نہین
ہین اور انسان اپنے علوم کو بہ کسب نظر یعنی وحی یا تقلید
حاصل کرنیکا محتاج ہے وقفہ ۲۴۳ تم کو اور یہہ بھی
یاد رکھنا چاہیے کہ ہر خصلت قبیح جو مزاج انسان بحسب عطای
ہو سکی صورت توجیہ کے کامل نہین ہو سکتا اون خصلتون سے
بچکر اون کے ضد مزاج انسان کا خاص کرکے حاصل کرے اور
لوگ اسکی تقلید کرین اور ایک شہر بیت سے جو معارف
الٰہیہ اور تدبیر ات متعلقہ بہ تفاقیہ پر مشتمل ہو کہ موذ قواعد
سے جنین افعال اختیار یا اونکا اور اونکے تعلیم کے طریقے
ضمنہ واجب اور مندوب اور مباح اور مکروہ اور حرام کے
بحث کیجاوے۔ اور مقدمہ ششم جو مقامات انسان
یعنے نیکوکاری کو بیان کرتے ہین لہذا حکمت الٰہی اور اسکی
رحمت مقتضی ہوئی کہ اپنے غریب مقدس جین انسان کی

دین تھا یہ کام رزق موجود کہ ہے جسکو خاص کر انسان بن کی
تزئین انسان وہان سے حاصل کرے اور تمام اور لوگ اسکی
اطاعت کرین بنا بر اسکے کہ شہر کی کمی مین ایک حکما اور شاہ
کس کام کے جب یہ دونو کہلا تمامہ ساری افراد کا مدبر ہوتا ہی
اگر یہ علم حاصل ہو اعطیا بلا واسطہ نہو تو کمال انسان کا
جو اسکے لایق شہر ہی کا مل نہوگا دفعہ ۲۴۴
پس جنبا کہ کوئی دانشمند جب کوئی قسم جیوانات دیکھتا ہی
کہ بدون کھانے کے زندگی نہین بسر کرسکتے تو یقین کرتا ہے
کہ اللہ تعالی نے کوئی چیز ایسی ضرور خلق کیا ہی جسمین یہ
کمی پوری ہو اسی طرح جو قدرتون کا مستجر یقین کریگا
کہ انسان بہتیرے علوم ہین جنکے عقل بذات خود ناقص اور نقصان
دہ ہوگی تب اوسکا کمال مطلوب کامل نہوگا دفعہ ۲۴۵
پس ضرور ہوا کہ خدا نے ان علوم مین سے علم توحید و
معاد کو اور اسی طرح علم اخلاق کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالا اللہ
کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالموت کو اور اسی مین سے علم تذکیر
بالقضا والقدر کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالبرزخ اور بالقایع محشر
کو اور اسی مین سے علم عبادات کی اور اسی مین سے علم
معاملات کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالا اللہ کو اور اسی
مین سے علم الحق صریح کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالا اللہ
کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالموت کو اور اسی مین سے علم تذکیر
بالقضا والقدر کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالبرزخ اور بالقایع محشر
کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالا اللہ کو اور اسی مین سے علم تذکیر
بالموت کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالقضا والقدر کو اور اسی مین سے
علم تذکیر بالبرزخ اور بالقایع محشر کو اور اسی مین سے علم تذکیر
بالا اللہ کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالموت کو اور اسی مین سے
علم تذکیر بالقضا والقدر کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالبرزخ اور
بالقایع محشر کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالا اللہ کو اور اسی
مین سے علم تذکیر بالموت کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالقضا
والقدر کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالبرزخ اور بالقایع محشر کو
اور اسی مین سے علم تذکیر بالا اللہ کو اور اسی مین سے علم
تذکیر بالموت کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالقضا والقدر کو اور
اسی مین سے علم تذکیر بالبرزخ اور بالقایع محشر کو اور اسی
مین سے علم تذکیر بالا اللہ کو اور اسی مین سے علم تذکیر
بالموت کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالقضا والقدر کو اور اسی
مین سے علم تذکیر بالبرزخ اور بالقایع محشر کو اور اسی مین
سے علم تذکیر بالا اللہ کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالموت
کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالقضا والقدر کو اور اسی مین
سے علم تذکیر بالبرزخ اور بالقایع محشر کو اور اسی مین سے
علم تذکیر بالا اللہ کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالموت کو
اور اسی مین سے علم تذکیر بالقضا والقدر کو اور اسی مین سے
علم تذکیر بالبرزخ اور بالقایع محشر کو اور اسی مین سے علم
تذکیر بالا اللہ کو اور اسی مین سے علم تذکیر بالموت کو اور

اور پر پلی گا اون کو مزہ خوف ہوگا نہ غم دفعہ ۲۴۹
پھر باب اقتضاء التکلیف للجبلة مین کہا ہی کہ جزہا
طبعہ ہوتی ہے ایک بمقتضای طبیعت نوعیہ جنانچہ ہر حیوان
اپنے کھاوے اور جسم گوشت تو دونو کا مزاج صحیح رہے
گا اور بالعکس مین فاسد ہوجاوے گا پس ایسا ہی انسان
جب اعمال جنکی ارواح خشوع اور طہارت اور سماجت اور
عدالت مین کرتا ہی تو اوسکا مزاج ملکی صلاحیت پر رہتا
ہے اور جب اونکے اضداد کی مباشرت کرتا ہی تو فاسد
ہوجاتا ہے اور ثقل بدن سے ہلکا ہوکر ملائمت یا
منافرت احساس کرتا ہی جیسے کوی الم احراق کا
احساس کرتا ہی دفعہ ۲۵۰ اور دوسری ملاء
اعلی کی جہت سے یعنے جیسے ہمارے دماغ مین قوی ہین کہ وقت
پاون پر جانے کے چنگا رے پڑا احساس کر لیتے ہین پس
ایسا ہی صورت انسان کی جو ملکوت مین متمثل ہی اوسکے
ہی ملائکہ خدام ہین پس جب کوی قول منجی کرتا ہے تو
اونسے بہجت اور سرور کے شعاعین نکلتے ہین اور بحالت
فعل ہلک نفرت اور بعض کے پس یہہ شعاعین اس
قرو مرکب مین حلول کرتے ہین اور بہجت یا فرحت کے مودت
ہوتے ہین یا بعض ملائکہ یا بعض بنی آدم مین حلول کرتے
اور اونکی محبت یا بعض کے ہوتے ہین جنانچہ چنگاری
پر پاون پڑنے سے پہلے الم احتراق کا معلوم ہوتا ہی پھر
اوسکے اشعہ قلب مین اثر کرتی تو حزن پیدا کرتی اور
جلے مین اثر کرکے اوسے گہلا دیتے ہین دفعہ ۲۵۱

اور شاہیر ملائکہ ہم مین مشابہ تاثیرات اور رکانت کے نبی بدن
مین توجیہ متوقع الم یا ذل کا رنگ زرد ہوجاتا ہی اور پیشاب
پیشاب بخطا ہوجاتا ہی ایسا ہی ملائکہ موکلہ بنی آدم سے اوپر
اور ملائکہ سفلیہ پر الہامات جبلیہ اور اصلات طبعیہ محرشہ
ہوتے ہین اور افراد انسان کل بمنزلہ قوی طبعیہ اون ملائکہ
کے ہین جیسے وہ ملائکہ بمنزلہ قوی اور اکہ انسانون کے
ہین دفعہ ۲۵۲ اور جیسے شعاعین اسفل کو ہوط کرتے
ویسا ہی خطیرۃ القدس کو بھی اونکے سبب سے ایک رنگ صعود
کرتا ہی جو فیضان رنگ ہیئت کا اعداد ہے طیاری کرتا ہی
جسکا نام رحمت اور رضا اور غضب اور لعن ہے جیسا کہ
آگ کی مجاورت پانی مین تسخین کا اعداد کرتے یا مقدمات
نتیجہ کا اعداد کرتے اور دعا اجابت کا اعداد کرتی ہے
پس سبب ہے جبروت مین تجدد متحقق ہوتا ہے پس غضب
ہوتا ہے پھر توبہ ہوتی ہے اور رحمت ہوتی ہے پھر نعمہ
یعنے مواہبات ہوا کرتا ہے دفعہ ۲۵۳ اور تیسری
بمقتضای شریعت مکتوبہ کے دفعہ ۲۵۴ اور چوتھی جو
نبی مبعوث نہووے دفعہ ۲۵۵ پھر اختلاف جبلی
بنی آدم ہی اسباب خواطر باعثہ علی الاعمال پھر لحوق
اور احصا اعمال کا یا مغفر پھر ارتباط اعمال بسیات نفسانیہ
پھر اسباب مجازات پھر کیفیت مجازات فی الحیات دنیا
الممات پھر حقیقت موت پھر اختلاف بنی آدم کے حالات
کا برزخ مین پھر اسرار وقایع حشریہ پھر حقیقت سعادت
وشقاوت پھر محت ہالغہ ظہور فطرت پھر طریق رفع محبت

پھر مباحث بروائم کا پھر گناہان حق اللہ اور حق العباد
کا اس تفصیل اور شرح بسط سے بیان ہی طریق حیات کا
بیان رومی اور بازیچہ طفل اور ابلہ فریبی معلوم ہوتا ہی
جو چاہے اوسپر رجوع کرے ۶ فقہ ۲۵۶ بخواے
ان الحسنات یذہبن السیات اور لان اشرکت لیحبطن عملک
حبط اعمال اور غفران ذنوب اور قبول توبہ سب ہوتا رہتا
ہی ۷ فقہ ۲۵۷ نجات اسلام مین فضل سے ہی
نہ عمل سے نہ شفاعت نہ کفارہ مسیح سے بلکہ فضل سے
ثواب ہی اور عدل سے عذاب - راقم محمد سلیم اللہ -
خلاصہ اگرچہ شام سے پورب طرف زمین پر تھا لیکن روحانیت
حیثیت آسمانی کی بالکل موجود تھی پس جسنے آسمان پر کہا
اوسنے بھی بجا کہا اور جسنے زمین پر کہا اوسنے بھی بجا کہا کیونکہ
باختلاف صفات و اعتبارات وہ آسمانی اور زمینی دونو
ہوسکتا ہی لیکن مجھے یہان ایک شبہ ہی مین خیال کرتا
کہ کوی یہودی یا نصرانی اوسی دفع کرسکے وہ یہہ ہے
شبہ معلوم ہوتا ہی کہ کتاب پیدایش موسی کی تالیف
نہین ہی کیونکہ موسی ع تو کوہستان عرب یعنے تہ بنی اسرائیل
مین فوت ہوگئے تھے کہ اپنے بھائی حضرت ہارون ع کے
اور جیسے جنت کہو گئے ویسا ہی موسی اور ہارون کی قبریں
بھی کہو گئے ہین بلکہ کسی نے ملک شام مین ٹھہر کر وہان سے
یہہ پرانی تواریخ جمع کی ہے جسمین رطب و یابس سب بھرا ہے
یہان تک کہ معاذ اللہ حضرت موسی ع نے اپنے بیٹون سے
زنا کیا ولعوذ باللہ من ذلک پس یہ کتاب الہامی نہین

معلوم پڑتی اور ہم ناحق یہود و نصاری کے دکھانے کے خاطر
ایک غیر الہامی کتاب سے قرآن شریف کی تطبیق کر رہے ہین
واللہ الہادی والمعین ۸ فقہ ۱۶۳ اور نیز ایک حدیث
مین ہی کہ، بہشت اور دوزخ حضرت رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم کے اور دیوار قبلہ کے درمیان مصور منقش ہوگئی
یہان تک کہ حضرت نے ہاتھ پھیلا کر اوسکا ایک گچھا توڑنا
چاہا اور پیچھے کو ہٹ گئے بسبب گرمی نار کے اور پھونکنے
لگے یہان تک کہ دوزخ مین ایک چور دیکھا جو حاجیون کا
مال چورایا کرتا تھا اور وہ عورت بلی جسنے بلی کو یہان تک باندہ
رکھا تھا کہ وہ مرگئی تھی اور بہشت مین ایک زانیہ عورت
دیکھی جسنے کتے کو پانی پلایا تھا اور ظاہر ہی کہ جنت اور نار
کا پھیلاؤ ایسا نہین ہی کہ ایک دیوار مین سما جاوے پس
اس سے عالم مثال ہونا بخوبی ثابت ہی ۹ فقہ ۱۶۴

قرآن سے بھی ثابت ہی کہ، فارسلنا الیہا روحنا
فتمثل لہا بشرا سویا - راقم محمد سلیم اللہ عفی عنہ

بیان حقیقت روح کا ۱۰ فقہ ۱۶۵ ویسئلونک
عن الروح قل الروح من امر ربی وما اوتیتم من العلم
الا قلیلا - واضح ہو کہ قرائت اعمش کی بروایت
ابن مسعود وما اوتوا من العلم الا قلیلا ہے
یہان سے معلوم ہوا کہ خطاب یہود سے ہی جنہون نے روح کی
حقیقت تو جبھی تھی پس آیت ہسبارہ مین نفی شعری
کہ کوی بہت مرحومہ مین سے حقیقت روح کی نہین جانتا
جیسا گمان ہوتا ہی اور ضرور نہین ہی کہ جس امر مین شرع کو سکوت

اوسکی پہچان خواہ مخواہ غیر ممکن ہو بلکہ اکثر شرع ساکت رہتی ہی
اس سبب سے کہ اوسمین چیز کی پہچان دقیق ہوتی ہی کہ سارے آلات
و اوسکی صلاحیت نہین رکھتی اگرچہ بعض کو ممکن ہو ۱۹۶۵ھ
جاننا چاہئے کہ پہلی حقیقت روح کی یون خیال مین آتی ہے
کہ وہ جاندارون مین مبدا زندگی کا ہی جب اوسمین پھونکی گئی وہ
زندہ ہوگیا اور اسکے چلے جانے سے مردہ ہوجاتا ہی پھر جب
اور زیادہ غور کیا جاتا ہی تو واضح ہوتا ہی کہ وہ ایک بخار لطیف
ہی جو خلاصہ اختلاط سے قلب مین متولد ہوتا ہی جو قوی
حساسہ اور محرکہ اور مدبرہ غذا کا حامل رہتا ہی اور اسی مین
حکم طب جاری ہوتا اور اسیکے بننے سے حیات لازم ہوجاتی
ہی اور اسکی تحلیل ہوجانے سے موت چنانچہ اول نظر مین
یہی روح ہی پر نظر تامل مین یہہ روح کا درجہ ادنی اور پائین
ہی اور اسکی مثال بدن مین ایسی ہی جیسے گلاب قدح
مین یا جیسے آگ کوئلے مین دفعہ ۱۶ پھر جب غور کیا جاتا
ہی تو ظاہر ہوجاتا ہی کہ یہہ روح روح حقیقی کا مطیع اور سواری
ہی اور اوسکے تعلق کا مادہ کیونکہ ہم دیکھا کرتے ہین طفل جوان
ہوتا ہی بوڈھا ہوتا ہی اور اوسکے بدن کے اختلاط اور روح
متولدہ اون اختلاط کے یعنے بخار لطیف ہزار بار سے بھی زیادہ
بدلتا رہتا ہی تاہم وہ طفل وہی کا وہی رہتا ہی دفعہ ۱۶۸
پس روح درحقیقت ایک حقیقت فرد اور نقطہ نورانی ہی کہ
اوسکا طوران اطوار متغیرہ اختلاط و بخار لطیف سے
نزالا ہی اور وہ نقطہ صغیر اور کبیر اور اسود اور ابیض مین پایا
ہی اور اوسکو روح ہوائی یعنے بخار لطیف سے ایک

تعلق خاص ہی اولا اور بدن سے ہی ثانیا اس حیثیت سے کہ بدن
نسمہ یعنے روح ہوائی کا مطیہ ہی اور روح حقیقی یعنے نقطہ نورانی
وہ ایک تا بدان اور سوراخ ہی عالم قدس سے کہ اوترتا ہوا
اوسی عالم قدس سے نسمہ پہ ہر گاہ کہ نسمہ اوسکے نزول کی
استعداد پیدا کرلیوے پس امور متغیرہ کا تغیر استعدادات
ارضی کے تغیر سے ہوا ہی جیسا کہ گرمی آفتاب سے کہ کہر ے کو تو
سفید کرتی ہے اور گاذر کو سیاہ - راقم محمد سلیم اللہ - باقی آیندہ

اشتہار ترانہ حجازی جواب نغمہ طنبورے

کتاب مذکور بالا جو مولوی محمد علی صاحب کانپوری کے تصنیفات سے ہی چھپ کر بہ ہمہ وجوہ طیار ہوگئی ہے اگرچہ پہلے اسکی قیمت ۴ بلا محصول مقرر کی گئی تھی مگر اب بہ نظر اشاعت اور فائدہ عام کے ۳ مع محصول کی جاتی ہے - امید کہ طالبین ترسیل قیمت سے کتاب مذکور کو حسب پتہ مندرجہ ذیل اس خاکسار سے طلب فرماوین گے -

پتہ مقام گورداسپور ضلع خاص - پاس میرزا سلطان احمد کے پہونچے - المشتہر میرزا سلطان احمد عفی عنہ

اخبارات تار برقیات

کلکتہ ۱۸ نومبر

خبر ہی کہ پوار کوٹل اور شترگردن کے درون کے درمیانی جنگلات کو کابلیون کاٹ چھانٹ کر پاک و صاف کر رہے ہین اور اپنے نامی مقامات کو دمدمے تیار کرکے اچھی طرح مستحکم بنا رہے ہین -

کلکتہ ۱۸ نومبر - گورنمنٹ نے اہلکاران صیغہ ٹیلیگراف

کو حکم یہ سنایا ہی کہ فوجی حرکات کی نسبت کوی اخبار
تار برقی پر روانہ کرنے کے لئے اسوقت تک نہ لیا جاے جب تک
کہ ان پر استاف کے جنرل کی دستخط ثبت نہ ہوی فقط

لاہور ۱۹ نومبر - روانہ پنجاب جو افواج کہ روانگی
ہین ان کے کمانیر گوالیار کے زیدنٹ کرنل والسن
صاحب ہونگے - فقط

لاہور ۱۹ نومبر - فی الحال سرحد سے بجز ان شکو
شکایات کے اور کچھ جدید کوائف نہین آئین کہ فوج کو آگے
پہنچنے کے لئے جو چیگزے اور تیرے کہ ضرورین سو انکی
اور دری وغیرہ کی تیاریان پشاور مین پوری ہین
ہوی ہین - میدان جنگ مین برگیدون کے کمیدانون کے
مرتبہ برگیدجنرلون کے مرتبہ کے موافق اور برابر رہیگا -

لاہور ۱۹ نومبر - جناب گورنر جنرل صاحب
ہندوستان امبالہ سے بذریعہ اسپشال ٹرین آج
روز یہان رونق افروز ہوے جناب صدالوصف کے
ہمرکاب کرنل کالی اور کرنل بیکر اور مسٹر لیان صاحب
وزیر صیغہ معاملات خارجیہ ہین -

لیڈی لٹن صاحبہ شملہ سے ۲۱ دین کو آنیوالے ہین اور
جناب لارڈ لٹن صاحب بہادر و لیڈی صاحبہ موصوف
ایک ماہ تک کے واسطے یہان اقامت رکھین گے - جناب
صدر سے آملنے کے واسطے سپہ سالار لشکر ہندوستان
راولپنڈی سے طلب کر لئے گئے ہین - وہ آج شب کو
یہان وارد ہونے والے ہین -

سرکار انگریزیہ کا اخیر جواب تا ہنوز امیر کابل کے پاس سے
نہین آیا ہی کل اخیر میعاد کا دن ہی فقط

کلکتہ ۲۰ نومبر - کوئٹہ سے بذریعہ تلگراف کے
بیٹھنے کے لئے بہت سے رجمنٹون کو تاکید ہوی ہی
ویلنگ پیونیرس ۱۹ دین کو کوچ کرتی ہے اور باقی دوسرے
رجمنٹ یکے بعد دیگرے ہر روز کوچ کرتے جاوینگے - غالب
کہ رجمنٹ ہاے بالا کو سرحد افغانستان کے موقوفہ
مقام پشین نامی کو جاوینگے جہان پہنچکر سامان
فوج کے واسطے رسد و ذخیرہ فراہم کر رہے ہین
قندہار کی گیاریزن مین تخفیف ہوکر فقط ۱۲ سو سپاہ ہین
پولیٹکل آفسرون کی راے مین یہ بات ہی کہ اگر لوگون کو
یہ اطلاع دی جاویگی کہ ہمکو فقط امیر کابل سے جنگ کرنا
غرض ہے تو ہمارے لشکر کے ساتھ کوی مقابلہ نہین کریگے
روسیون کے واسطے ایشیہ سے جن مزدورون کو ہانکدیا سو وہ
کوئٹہ کو آئے ہین انکا بیان ہی کہ افغانستان کیطرف
بڑھنے کے واسطے روسیون کو ہمنے کچھ حرکت کرتے
ہوے نہین دیکھا ہی -

جب سے جاڑہ شروع ہوا ہی اسوقت سے کوئٹہ مین افوا
صحت کی حالت مین ہین لیکن بیشتر بکثرت مر رہے ہین
اور روز بروز اونکی موت مین ترقی ہوتی ہی ہے - خواہین
گاگان صاحبان انگریز کے ساتھ بہت نرم اور دوستی
و موافقت سے ہین اور فوج کے واسطے اسدے آتے
ہین - انگریزی فوج کے سامان پر یورش کرنیکے لئے

گو کہ امیر کابل نے انکو حکم کیا ہی تاہم وہ اسمیں سے انکار کرتے ہین

آثار جنگ افغانستان

لاہور ۲۱ نومبر - جو اخیر پیام کہ امیر صاحب کابل کو روانہ ہوا اسکا جواب عرصہ مقرری تک نہ آنیکے باعث جو ۱۰ حال کو دیا گیا تھا کل شب کو فوج انگریزیہ کو یہہ حکم دیا گیا کہ آج صبح کو سرحد سے اسپار ہو کر ملک کابل مین تمامی جانب سے پیشقدمی کیجا وے - فقط

لندن ۲۰ نومبر - جو اخیر مراسلہ کہ لارڈ لٹن کیجانب سے سپہ سالار علی مسجد کو ۱۲ ماہ نومبر کو دیا گیا تھا سو اسکا جواب امیر صاحب کابل نے روانہ نہین کیا اور جواب مذکور کے لئے جو عرصہ کہ دیا گیا تھا وہ بھی پورا ہو گیا اس سبب سے آج کے دن شورہ دیوان خاص مین یہہ بات فیصل پا چکی کہ اس مقدمہ کو لارڈ لٹن صاحب کے تفویض کرین یعنے ملک افغانستان پر فوج انگریزیہ کو پیشقدمی کرنیکے لئے حکم دیدین شورہ مذکور آجکے روز بھی منعقد ہوگا - فقط

تھل ۱۹ نومبر - کوہاٹ سے تار برقی کی آمد و رفت بطور عارضی مسدود ہو گئی ہے اور اس سے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ علی خیل کے نامی سردار نے تار برقی کو توڑ ڈالا ہی - سردار مذکور ہنگو فر - نامی مقام کے روبرو پہاڑون مین رہتا ہے - مگر سرکار کی سفید اہل قلم اسکے مانع ہونے کی تدبیر کر رہے ہین مگر وہ بات ممکن نہین پائے جاتی ہے - فقط

لاہور ۲۲ نومبر - گورنر جنرل ہند نے امیر کابل اور افسران امیر صدر رعایاے افغانستان کو جنگی اشتہار روانہ کیا ہی اور اسکو صاحب ملتری گزٹ نے طبع کیا ہی پچھلے دس سال سے امیر شیر علیخان پر سرکار انگریزیہ نے جو مفید احسانات کئے یعنے ممالک امیر صدر کو مستحکم کرنے کے لئے مبلغ اور آلات سے جو مدد کر دی سو اسکا گورنر جنرل ہندوستان اعادہ کرتے ہین امیر صدر نے گورنر جنرل ہند کے ملاقات کی جو خواہش ظاہر کی تھی تو اسبات کو گورنمنٹ نے تہ دل سے منظور کر لیا اور امبالہ مین بڑی تعظیم و تکریم سے گورنر جنرل سے ملاقات کی اور اسوقت امیر صدر کو زیادہ مدد و استعانت کے تیقنات دئے گئے اور بہت سا روپیہ اور ہتیار بھی دئے - امیر صدر نے امداد مذکور کو شکریہ کے ساتہ تسلیم کر لیا جو وہ اسکی ترقی قوت و طاقت کا سبب ہوی - اسکے بعد بھی امیر کو بہت سے آلات بطور تحایف پہونچے سرکار انگریزیہ کیطرف سے شاہ روس نے کابل بخارہ اور قوقند مین ایک حد بندی قایم کرنے پر اپنی رضامندی ظاہر کی اور حد بندی مذکور کا اعتراف کیا جسکے باعث واخان اور بدخشان جسکا گورنمنٹ روس دعوا کرتی تھی امیر صدر کے زیر حکومت ہو گیا - رعایاے امیر کو برٹش انڈیہ مین ہر ایک طرح کی حفاظت و امن کے ساتہ بے روک ٹوک سفر و تجارت وغیرہ کرنے کی اجازت دی گئی - افسوس ہے کہ ان تمامی احسانات کے بعوض امیر صدر نے بجز بدسلوکی و بیمروتی کے اور کچھ نہین کیا ہی - امیر صاحب ایک معزز افسر انگریزی کو جو وہ ایک ہمسائی سلطنت کو بلبا بھیجنے سفارت روانہ ہوا تھا بدخلقی

ہین سے واپس آنے پر مانع آئے - امیر صدر نے انگریزی
رعایا کی آمد و رفت نہ جاری رہنے اور وہ تجارت کرنے
کی غرض سے ہندوستان و افغانستان کے درمیانی راہون
کو مسدود کر دیا ہی اسنے انگریزی رعایا کے ساتھ بدسلوکی
کی ہی اور اپنی مملکت مین سوداگران انگریزی کی لوٹ مار
اور غارتگری کو روا رکھا ہی امیر اپنی خاص رعایا پر ظلم و
غضب ڈھا رہا ہی اور ان کو ناشتہ جاری رکھنے رسم
مراسلت سابقہ گورنمنٹ انگریزیہ کے جان سے مارڈالا
ہی غرض کہ وہ انگریزون کی نسبت خصومت ظاہر کرنے
اور سلطنت ہند پر جنگ برپا کرنے کے لئے کہلم کہلا کو
کر رہا ہے اور اسنے اپنی مملکت کے ہر ایک حصہ سے انگریز
افسرون کو نکالدیکر سفیر انگریزیہ کو لینے سے انکار کیا
اور دوستانہ مکتوب مراسلہ گورنر جنرل ہند کا جواب
نہین دیا - اس نے سفراے روسیہ کو لے لیا ہی اور کابل
مین برابر انکو بڑے اعزاز و توقیر سے رکھا ہے خصوصًا
اسوقت مین جبکہ درمیان انگلستان و روس بوجہ ان
حوادثات کے جو بوقوع آئے ہین موافقت نہین ہے - اور
بعلاوہ برین ہمارے سفیران روس کابل مین قیام
رکھتے ہین وقت ایک سفیر انگریزی معزز کا بغیر چوکی کے
پاس کے بالکل غضب و گستاخی سے اندر داخل ہونے پر ممانعت
کی - اگرچہ سفیر مذکور کی آمد آمد کی کیفیت سے گورنر جنرل ہند
نے ایک مراسلہ تحریر کرکے اسکو مطلع کیا تھا مگر باین
جلدی نکالنے کے واسطے سرکار انگریزی نے کیا تیاری

روانہ کیا لیکن امیر صدر نے اس قابو کو بھی کھو دیا - دوستی
و محبت گورنمنٹ انگریزیہ کو قایم رکھنے کے لئے جو کوششین
کی گئین وہ اب ظاہرا غصہ اور غضب و مقابلہ سے مبدل
ہوے ہین -

اخیر مین اشتہار مذکور کے یہہ بیان کیا گیا ہے کہ امیر
صدر گورنمنٹ انگریزیہ کے ترجمہ و معانی کو غلطی سے نالائق
قیاس کرکے بوجہ اپنے کردار کے عتاب گورنمنٹ کا سبب
ہوا ہی مگر اسپر بھی گورنمنٹ کو رعایاے افغانستان
سے کچھ جنگ کرنی غرض نہین ہے بلکہ اونکی خود مختاری
کی غلطت و بزرگی چاہتی ہے اور انکی خوابی کی خواہشمند ہے
اور نہ ان کے امور مین دخل دینے کی طالب ہے مگر معاملات
کابل مین غیر سلطنت کی مداخلت کبھی جایز نہ رکھے گی -
قیصر ہند کی دوستی و محبت جو جنگ سے مبدل ہوی ہے
سو اسکی جوابدہی امیر مذکور کے ذمہ رہی فقط

لاہور - ۲۲ نومبر - کل صبح کو پشاور کی فوج نے
پیشروی کی - سلسلہ سرون نے معہ بندوبست اور
تیسرے برگیڈ کے سیدھا درہ خیبر پر تحریک کی - پہلی اور
دوسری برگیڈ نے زیر کمان جنرل مکفرسن کے ہوکر
رہوتاس نامی پہاڑ پر جو علی مسجد سے طرف ہے
قابض ہونے کے لئے اسکے سیدھے جانب چارون طرف
سے حملہ آور ہوکر فوج مقیم لنڈی کوتل کی جو کاسہ گدا
کر بستہ و دست عالت مین نہ ہونے کے سبب سے نہایت شرمندہ